ظہور امام مہدی کب ہوگا!

امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں جانکاری جو آپ چاہیں

انجمن انوار القادریہ

0300-9231183-4120784
0300-9201953-2435088

سوال ...... کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب اور کس طرح مشہور ہوں گے؟ اور کس طرح پتا چلے گا کہ یہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت کسی غار میں چھپے ہوئے ہیں؟ حالات کے سانچہ سے ثابت فرمائیں۔

سائل: محمد ذیشان قادری (ساکن کراچی)

الجواب بعون الملك العزيز الوهاب منه الصدق والصواب

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قیام سے کُفّار ذلت پائیں گے اور ذلیل و رسوا ہوجائیں گے

روایت ہے کہ عن قتادة اسدی الخزی لهم فی الدنیا قیام المهدی (تفسیر القرطبی، ج۲ص۷۹) حضرت قتادہ سدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ کفار وغیرہ کیلئے دنیا میں رسوائی حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قیام سے ہوگی۔ لہٰذا جب حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد ہوگی تو کفار ذلیل وخوار ہوجائینگے اور ہر طرف غلبہ اسلام ہوگا۔ اب ان کے تعین کا مسئلہ ہے کہ وہ کہاں ہوں گے اور ان کا ظہور کیسے ہوگا اور کب ہوگا؟ سر دست اتنا جان لیجئے کہ جب دنیا میں ہر طرف بے چینی اور ظلم وستم عام ہوگا اس وقت حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور اور خروج ہوگا اور وہ عیسیٰ علیہ السلام نہیں بلکہ خود ایک مستقل شخصیت کے مالک ہونگے اور حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمت میں آل فاطمی حسنی وحسینی ہونگے ان کا خلق سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلق کے مشابہ ان کا نام نام کے مشابہ کنیت کنیت کے مشابہ اور ان کے والد کا نام حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد کے نام کے مشابہ ہوگا جیسا کہ ان تمام امور کو ہم بحوالہ آئندہ صفحات پر رقم کر رہے ہیں اس تفصیل سے وہ تمام لوگ مہدیت سے خارج ہوگئے جو آج تک دعویٰ مہدیت کر چکے ہیں یا کر رہے ہیں اور آپ آئندہ صفحات میں مطالعہ کریں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے ظاہر ہے کہ یہ تمام اوصاف آج تک دعوی مہدیت کرنے والوں میں معدوم ہیں تو وہ امام مہدی بھی نہیں ہیں نیز امام مہدی وہ بھی نہیں جس کیلئے کہا گیا کہ وہ دشمنوں کے شر سے چھپے ہوئے ہیں اور قرب قیامت میں ظاہر ہوں گے تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ظہور

اور خروج سے دین اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا

جیسا کہ تفسیر قرطبی ج ۸ ص ۱۲۱ باب و الا عند خروج المھدی لا یبقی پر موجود ہے وضاحت ہے کہ و قال السدی ذالك عند خروج المھدی لا یبقی احد الا دخل فی الاسلام اوادی الجزیة اور حضرت سدی نے فرمایا کہ وہ غلبہ اسلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خروج کے وقت ہوگا کوئی شخص باقی نہ رہے گا مگر وہ اسلام میں داخل ہو چکا ہوگا یا وہ جزیہ ادا کرے گا اور بہارِ شریعت میں حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف اس طرح مذکور ہیں کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظاہر ہونا اس کا اجمالی واقعہ ہے کہ دنیا میں جب سب جگہ کفر کا تسلط ہوگا اس وقت تمام ابدال بلکہ تمام اولیاء سب جگہ سے سمٹ کے حرمین شریفین کو ہجرت کر جائیں گے۔ (ابوداؤد، ج ۴ ص ۱۰۷) صرف وہیں اسلام رہے گا اور ساری زمین کفرستان ہو جائے گی رمضان شریف کا مہینہ ہوگا ابدال طوافِ کعبہ میں مصروف ہونگے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی وہاں ہونگے اولیاء انہیں پہچانیں گے درخواستِ بیعت کریں گے وہ انکار کریں گے دفعۃً غیب سے ایک آواز آئے گی: ھذا خلیفة اللہ المھدی فاسمعو الہ و اطیعوہ یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو۔ تمام لوگ ان کے دستِ مبارک پر بیعت کریں گے۔ (مشکوٰۃ، ص ۴۷۱) وہاں سے سب کو اپنے ہمراہ لے کر ملک شام کو تشریف لے جائیں گے بعد قتال دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم الٰہی ہوگا کہ مسلمانوں کو کوہِ طور پر لے جاؤ اس لئے کہ کچھ ایسے لوگ ظاہر کئے جائیں گے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں۔ (صحیح مسلم، ج ۲ ص ۴۰۱) اور وہ امام مہدی مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈا لے کر نکلیں گے اور وہ مسلمانوں سے قتال نہیں کرینگے اور ان کو دیکھ کر ان کی بیعت کا حکم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ (مستدرک علی الصحیحین، ج ۴ ص ۵۱۰) اور روایات میں آیا ہے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور بیت المقدس میں ہوگا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کو امامت کیلئے آگے بڑھائیں گے چنانچہ کتاب الفتن النعیم بن حماد، ج ۲ ص ۵۷۷، باب امام المسلمین المھدی فیقوم میں ہے کہ

عن کعب قال یحاصر الدجال المومنین ببیت المقدس فیصیبھم جوع شدید حتی یاکلوا اوتار قسیھم من الجوع فبینا ھم علی ذالك اذ سمعوا صوتا فی الغلبن فیقولون ان ھذا لصوت رجل شبعان قال فینظرون فاذا بعیسیٰ ابن مریم قال و تقام الصلوٰة فیرجع امام المسلمین المھدی فیقول عیسیٰ تقدم فلك اقیمت الصلوة فیصلی بھم ذالك الرجل تلك الصلوة اور ایسا ہی گذشتہ روایت کی مانند مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۷ ص ۵۱۳ میں ہے کہ عن ابن سیرین قال المھدی من ھذہ الامة وھو الذی یوم عیسی ابن مریم حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس اُمت کے ہیں اور وہی ہیں جو عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی امامت کا فریضہ انجام دیں گے۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امامت میں نماز ادا فرمائیں گے اور وہ اسطرح کہ عن معمر قال کان ابن سیرین یری انه المهدی الذی یصلی ورائه عیسی (الجامع لمعمر ابن راشد، ج ۱۱ص ۳۹۹) حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے تھے کہ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سمجھتے تھے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ ہیں جن کے پیچھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز ادا فرمائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امامت کیلئے کہیں گے اور انہیں آگے کریں گے اور خود ان کی امامت میں نماز ادا فرمائیں گے۔

چنانچہ السنن الواردة فی الفتن میں آیا ہے کہ تخلق یتناول الطیر من الهواء له ثلاث صیحات یسمعهن اهل المشرق و اهل المغرب یرکب حمارا ابتر بین اذنیه اربعون ذراعا یستظل تحت اذنیه سبعون الفا یتبعه سبعون الفا من الیهود علیهم التیجان فاذا کان یوم الجمعة من صلوة الغداة و قد اقیمت الصلوة فالتفت المهدی فاذا هو عیسی ابن مریم قد نزل من السمآء فی ثوبین کانما یقطر من راسه الماء فقال ابو هریرة اذا اقوم الیه یا رسول اللّٰه فاعاتقه فقال یا ابا هریرة ان خرجته هذه لیست کخرجته اولالی تلقی الیه مهابة کمهابة الموت یبشر اقواما بدرجات من الجنة فیقول له الامام تقدم فصل بالناس فیقول له عیسی انما اقیمت الصلوة لك فیصلی عیسی خلفه قال حذیفة و قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم قد افلحت مة انا اولها و عیسی آخرها۔

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور اور خروج خراسان کی جانب سے ہوگا اور وہ سیاہ جھنڈا لئے ہوں گے

چنانچہ المستدرک علی الصحیحین، ج ۴ ص ۵۴۷، باب خراسان فی طلب المهدی میں ہے
عن ثوبان رضی الله تعالیٰ عنه قال اذا رایتم الرایات اسود خرجت من قبل خراسان فاتوها ولو حبوا فان فیها خلیفة الله المهدی هذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین و لم یخرجاه
حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب تم اپنے مدمقابل کالے جھنڈے دیکھو جو خراسان کی جانب سے برآمد ہو رہے ہیں تو ان کے پاس آنا اگرچہ وہ پسند نہ آئیں کیونکہ ان میں خلیفۃ اللہ مہدی ہوگا یہ حدیث صحیح ہے شیخین کی شرط پر مگر اس کو استخراج نہیں کیا ہے اور یہ روایت میزان الاعتدال فی نقد الرجال ج ۲ ص ۱۸۷ پر بھی ہے نیز اور دوسرے کئی مقامات پر وارد ہے اور لسان المیزان، ج ۲ ص ۱۲۹ پر یہ روایت موجود ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جھنڈا ہوگا جس پر لکھا ہوگا کہ بیعت اللہ کیلئے ہے۔ چنانچہ السنن الواردہ فی الفتن، ج ۵ ص ۱۰۶۲ میں ہے کہ عن سفیان عن ابی اسحاق عن نوف قال رایة المهدی فیها مکتوب البیعة لله حضرت سفیان سے وہ حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت نوف سے راوی ہیں کہ حضور اقدس، سیّد العالمین، محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی کے جھنڈے پر لکھا ہوگا کہ بیعت اللہ کے واسطے ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دوسرا نام ہے یا وہ کوئی علیحدہ ذات اور ہستی کا نام ہے۔

اس مسئلے کی توضیح حضرت امام قرطبی نے اس طرح فرمائی ہے کہ وقيل المهدی هو عيسى فقط وهو غير صحيح لان الاخبار الصحاح قد تواترت على ان المهدی من عترة رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم فلا يجوز حمله على عيسى و الحديث الذی ورد فی انه لا مهدی الا عيسى غير صحيح قال البيهقی فی كتاب البعث و النشور لانه راويه محمد بن خالد الجندی وهو مجهول يروی عن ابان ابن ابی عياش وهو متروك عن الحسن عن النبی صلى الله تعالىٰ عليه وسلم وهو متفطع و الاحاديث التی قبله فی التنصيح على خروج المهدی و فيها بيان كون المهدی من عترة رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم اصح اسنا اقلت قد ذكرنا هذا وزدناه بيانا فی كتابنا كتاب التذكرة و ذكرنا اخبار المهدی مستوفاة و الحمد لله (تفسیر قرطبی، ج۸ص۱۲۱،۱۲۲)

اور کہا گیا ہے کہ امام مہدی ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے اور وہ صحیح نہیں ہے اس لئے کہ صحاح ستہ کے اخبار بے شبہ حد تواتر کو پہنچے ہیں کہ حضرت امام مہدی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہوں گے تو ان کو عیسیٰ علیہ السلام بیان کرنا جائز نہیں ہے اور وہ حدیث جو وارد ہے کہ امام مہدی صرف عیسیٰ علیہ السلام ہیں صحیح نہیں ہے۔ امام بیہقی نے کتاب البعث و النشور میں فرمایا کہ کیونکہ اس کا راوی محمد بن خالد جندی ہے اور وہ مجہول ہے جو روایت کرتا ہے ابان بن ابی عیاش سے اور وہ متروک روایت ہے حسن سے وہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اور وہ منقطع ہے اور وہ احادیث جو اس سے پہلے ہیں اس بارے میں کہ امام مہدی کے نکلنے میں نص ہے اور ان میں امام مہدی کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہونے کا بیان ہے وہ سند زیادہ صحیح ہے اور اس میں کتاب تذکرہ کے ذریعے بیان زیادہ کیا ہے اور ہم نے امام مہدی کے اخبار پورے بیان کئے ہیں اور اللہ کیلئے سب خوبیاں ہیں۔

اور کیا امام مہدی انگریزی لباس میں ہوں گے؟ (مودودی)

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں چند اوصاف شمار کرائے گئے ہیں جب وہ موجود ہوں گے تو وہ اس امر کی جانب اشارہ ہے کہ وہ حضرت امام مہدی ہیں اور یہی ان کی وجہ شہرت ہوگی چنانچہ روایت ہے کہ عن عبد اللّٰہ ابن مسعود رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ولا تذھب الدنی حتی یملك العرب رجل من اھل بیتی یواطئی اسمہ اسمی رواہ الترمذی و ابو داؤد و فی روایة لہ قال لولم یبق من الدنیا الا یوم لطول اللّٰہ ذالك الیوم حتی یبعث اللّٰہ فیہ رجلا منی او من اھل بیتی یواطئی اسمہ اسمی و اسمم ابیہ اسم ابی یملاء الارض قسطا و عدلا کما ملئت ظلما و جورا حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا نہ چلی جائے گی یہاں تک کہ مالک ہو جائے گا عرب کا ایک آدمی میری اہل بیت سے جس کا نام میرے نام سے مطابقت رکھے گا اس کو امام ترمذی نے روایت کیا اور ابوداؤد نے اوران کے واسطے ایک روایت میں آیا ہے اور اگر نہ باقی رہے دنیا مگر ایک دن تو اللہ پاک طویل فرمادے گا اس دن کو یہاں تک کہ اللہ پاک مبعوث فرمائے گا اور بھیجے اس میں ایک آدمی کو میری طرف سے یا میری اہل بیت کی طرف سے جس کا نام میرے نام سے مشابہ ہوگا اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام سے مشابہ ہوگا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ وہ ظلم و ستم سے بھر گئی تھی اور ایک روایت میں ہے کہ عن ام سلمة رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھا قالت سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول المھدی من عترتی من اولاد فاطمة (رواہ ابوداوًد) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے ہیں مہدی میری عترت سے ہوگا حضرت بی بی فاطمہ کی اولاد سے ہوگا۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت کیا اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی مجھ سے ہوگا کشادہ پیشانی ہوگا بلند ناک والا ہوگا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جیسے کہ وہ ظلم وستم سے بھر گئی وہ سات سال بادشاہ رہے گا۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت فرمایا اور ایک روایت ہے کہ عن ابی اسحاق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال قال علی و نظر الی ابنہ الحسن قال ان ابنی ھذا سید کما سماہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم و سیخرج من صلبہ رجل یسمی باسم نبیکم یشبھہ فی الخلق ولا یشبھہ فی الخلق (رواہ ابوداوًد) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شبہ میرا یہ بیٹا سردار ہے جیسا کہ ان کا نام پکارا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور عنقریب اسکی صلب سے ایک آدمی نکلے گا نام رکھ لے گا وہ تمہارے نبی کا نام وہ مشابہ ہوگا ان کے خلق میں اور نہ مشابہ ہوگا وہ خلق میں۔ اس کو امام ابوداؤد نے روایت کیا ان مذکورہ روایات سے ثابت ہوا کہ

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور سیّد الانبیاء ، محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہوں گے اور وہ فاطمی سید ہوں گے اور حسنی سیّد ہوں گے اور بعض روایات میں حسینی سید ہونا آیا ہے تو اس سے ماں کی جانب کا نسب مراد ہے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے ہوں گے۔ چنانچہ روایت ہے کہ عن ام سلمة عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم المهدی من ولد فاطمة رضی اللہ تعالیٰ عنها (سیر اعلام النبلاء ، ج ۱۰ ص ۶۶۳) اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیّد الانبیاء ، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عترت سے ہونگے جس کا بیان میزان الاعتدال فی نقد الرجال ، ج ۳ ص ۱۲۶ پر ہے۔ نیز دیگر کتب میں بکثرت وارد ہوئی ہے اور بیشتر مقامات پر آئی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیّد الشہداء امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے ہوں گے۔ چنانچہ عن حذیفة مرفوعا فی المهدی فقال سلیمان یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم من ای ولدك قال من ولدی هذا و ضرب بیده علی الحسین (میزان الاعتدال فی نقد الرجال ، ج ۴ ص ۵۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کہ سلیمان نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی وہ آپ کی کس اولاد سے ہوں گے تب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اس بیٹے سے اور اپنے ہاتھ سے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب اشارہ فرمایا، و قیل اراد لیظهره علی الدین کله فی جزیرة العرب وقد فعل فیه (تفسیر القرطبی ، ج ۸ ص ۱۲۲) اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور ہونے کی ایک راہ یہ ہوگی کہ انکا خلق نبی کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلق کے مشابہ ہوگا۔ چنانچہ روایت میں ہے کہ عن عبد اللہ قال قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم یخرج رجل من امتی یواطئی اسمه اسمی و خلقه خلقی فیملوها قسطا و عدلا کما ملئت ظلما و جورا (صحیح ابن حبان ، ج ۵ ص ۲۳۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اُمت سے ایک آدمی نکلے گا جس کا نام میرے نام سے مشابہ ہوگا اور اس کا خلق میرے خلق سے مشابہ ہوگا پھر وہ اس کو عدل وانصاف سے بھردے گا جیسے کہ بھر گئی تھی ظلم وستم سے۔

اور اسی طرح یہ روایت بھی صحیح ابن حبان ، ج ۱۵ ص ۲۳۶ میں ہے کہ عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم قال لا تقوم الساعة حتی تمتلئی الارض ظلما و عدوانا ثم یخرج رجل من امتی او عترتی فیملوها قسطا وعدلا کما ملئت ظلما و عدوانا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ زمین ظلم اور سرکشی سے بھر جائے گی پھر میری اُمت یا عترت سے ایک آدمی نکلے گا تو وہ اس کو عدل وانصاف سے بھردے گا جیسے کہ وہ ظلم اور سرکشی سے بھر گئی تھی۔ اور روایات میں یہ بھی ہے کہ جس دن حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام بنیں گے وہ دن بہت لمبا ہوگا۔ (سنن الترمذی ، ج ۴ ص ۵۰۵)

حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہوگی

کہ ان کے سر پر ایک فرشتہ ہوگا جو ان کا تعارف کرا رہا ہوگا

چنانچہ روایت ہے کہ عن ابن عمر مرفوعا یخرج المھدی و علی راسہ ملک ینادی ھذا المھدی فاتبعوہ (میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ج۱ص۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ امام مہدی نکلیں گے اور ان کے سر پر ایک فرشتہ ہوگا جو پکارے گا کہ یہ مہدی ہیں تو تم ان کی اتباع کرو اور یہ روایت لسان المیزان، ج۱ص۱۰۵ پر بھی ہے اور الکامل فی ضعفاء الرجال، ج۵ص۲۹۵ پر بھی ہے۔

بارہ ائمہ کی حقیقت اور امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تعین میں شیعہ حضرات کا مغالطہ

اور وہ اس طرح ہے کہ جو عون المعبود، ج ۱۱ ص ۲۴۷ پر ہے اس کی مکمل توضیح اس طرح موجود ہے کہ قال الحافظ عماد الدين بن كثير في تفسيره تحت قوله تعالىٰ و بعثنا منهم اثنى عشر نقيبا بعد ايراد حديث جابر بن سمره من رواية الشيخين واللفظ لمسلم و معنى هذا الحديث البشارة بوجود اثنى عشر خليفة صالحا يقيم الحق و يعدل فيهم ولا يلزم من هذا تواليهم و تتابع ايامهم بل قد وجد اربعة على نسق واحد وهم الخلفاء الاربعة ابو بكر و عمر و عثمان و على رضى الله تعالىٰ عنهم ومنهم عمر بن عبد العزيز بلا شك عند الائمة و بعض بنى العباس و لا تقوم الساعة حتى تكون ولا يتهم لا محالة و الظاهر ان منهم المهدى المبشر به فى الاحاديث الواردة بذكره انه يواطئى اسمه اسم النبى و اسم ابيه اسم ابيه فيملاء عدلا و قسطا كما ملئت جورا و ظلما و ليس هذا بالمنتظر الذى يتوهم الرافضة وجوده ثم ظهوره من سرداب سامرا فان ذالك ليس له حقيقة ولا وجود بالكلية بل هو من هوس العقول اسخيفة و ليس المراد بهولاء الخلفاء الاثنى عشر الائمة الذين يعتقد فيهم الثنا عشرة من الروافض لجهلهم و قلة عقلهم انتهى قلت زعمت الشيعة خصوص الامامية منهم الا الامام الحق بعد رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم على رضى الله تعالىٰ عنه ثم ابنه الحسن ثم اخوه الحسين ثم ابنه على زين العابدين ثم ابنه محمد الباقر ثم ابنه جعفر الصادق ثم ابنه موسى الكاظم ثم ابنه على الرضاء ثم ابنه محمد التقى ثم ابنه الحسن العسكرى ثم ابنه محمد القائم المنتظر المهدى و زعموا انه قد اختفى خوفا من اعدائه و سيظهر فيملاء الدنيا قسطا و عدلا كما ملئت جورا و ظلما ولا امتناع فى طول عمره و امتداد ايام حياته كعيسى والخضر و انت خبير بان اختفاء الامام و عدمه سواء فى عدم حصول الاغراض المطلوبة من وجود الامام و ان خوفه من الاعذار لا يوجب الاختفاء بحيث لا يوجد منه الا اسم بل غاية الامر الا يوجب اختفاء دعوى الامامة كما فى حق آبائه الذين كانوا ظاهرين على الناس ولا يدعون الامامة و ايضا عند فساد الناس الزمان و اختلاف الا را و واستيلاء الظلمة احتياج الناس الى الامام اشد اتقيا دهم له اسهل كذا فى شرح العقائد قلت لا شك فى ان ما زعمت الشيصة من ان المهدى المبشر به فى الاحاديث هو محمد بن الحسن العسكرى القائم المنتظر و انه مختف و سيظهر هى عقيده باطلة لا دليل عليه۔

اور یہی مضمون تحفہ الاجودی، ج ۶ ص ۳۹۳ پر بھی موجود ہے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد اور خروج کا انکار کفر ہے چنانچہ روایت میں آیا ہے کہ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفعہ من انکر خروج المھدی فقد کفر بما انزل علی محمد (لسان المیزان، ج ۵ ص ۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے کہ جس نے حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خروج کا انکار کیا اس نے اس تمام کا انکار کیا جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔

الحمد للہ پس ثابت ہوا کہ حضرت مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد پر ایک عرصہ باقی ہے جس کی کافی نشانیاں ابھی تک پوری نہیں ہوئیں، لہٰذا کسی ایسے پمفلٹ، اشتہار، روڈ چاکنگ اور خصوصاً شیعہ حضرات اور جماعت اسلامی (مودودی) وغیرہ بد مذہبوں سے دور رہنے میں ہی اُمت کا فائدہ ہے کیونکہ یہ لوگ آئے دن اُمتِ مرحومہ کو مزید فتنہ وفساد میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ امام مہدی کا ظہور شیعہ اور مودودیوں کی اشتہاری مہم سے نہیں ہوگا بلکہ ہم نے ابھی لکھا کہ امام مہدی کا تعارف فرشتہ کروائے گا اور نہ ہی وہ پینٹ شرٹ میں ہوں گے کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں امامت کیلئے آگے بڑھائیں گے پس بحمدہٖ تعالیٰ ہم نے اس عنوان پر اپنی حتی المقدور کوشش کرکے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی احادیث سے استدلال کرتے ہوئے صحیح راہ بتلادی۔ اللہ عزوجل ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کتبہ مفتی سید اکبر الحق رضوی

دار العلوم انوار القادریہ کراچی